امام احمد رضا بریلوی

کے ترجمہ قرآن کی مناسبت سے اشاعت خاص

انوارِ کنز الایمان

مرتبین

ڈاکٹر امجد رضا امجد انڈیا

ملک محبوب الرسول قادری پاکستان

انٹرنیشنل غوثیہ فورم 198/4

0321,0300 9429027 E-mail:mahmoobqadri787@gmail.com

حضرت اخندزادہ پیر سیف الرحمٰن ارچی خراسانی رحمۃ اللہ علیہ (مدفون: لاہور)

حضرت قائد اہل سنت شیخ الاسلام مولانا الشاہ احمد نورانی رحمۃ اللہ علیہ (مدفون: کراچی)

غازی اسلام جانثار پاکستان ملک عبدالرسول قادری رحمۃ اللہ علیہ (مدفون: جوہر آباد)

امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کے ترجمہ قرآن کی مناسبت سے

اشاعت خاص

انوارِ کنز الایمان

ڈاکٹر امجد رضا امجد (انڈیا)

ملک محبوب الرسول قادری (پاکستان)

انٹرنیشنل غوثیہ فورم

انوار رضا لائبریری 198/4 جوہر آباد (41200) پنجاب، پاکستان

0092-300/321-9429027

mahboobqadri787@gmail.com

ان مقالوں میں:

ڈاکٹر غلام مصطفےٰ نجم القادری، مفتی اختر حسین علیمی، مولانا حسن منظر قدیری کے مقالات خصوصیت سے قابل ذکر ہیں اس تعلق سے مجھے ندامت بھی ہے اور کمی کا احساس بھی۔

رضا بک ریویو کا یہ تاریخی نمبر ۱۲/ ابواب پر مشتمل ہے پہلا باب ”ترجمہ قرآن: اصول اور شرائط“ کے نام سے ہے اس میں علامہ عبد الحکیم شرف قادری علیہ الرحمہ اور اشرف جہانگیر صاحب کے مقالات شامل ہیں پہلا مقالہ ترجمہ نگاری کے اصول سے متعلق ہے اور دوسرا ”فتاوی رضویہ“ کی روشنی میں امام احمد رضا کے پیش کردہ اصول ترجمہ ہے۔ دونوں مقالے اپنی جگہ اہمیت کے حامل ہیں۔ تاہم تراجم قرآن کی تاریخ سے متعلق کوئی مقالہ نہیں ہونے کے سبب یہ باب کچھ تشنہ ضرور ہے۔

باب دوم ”کنز الایمان: منظر پس منظر“ کے نام سے ہے۔ اس باب میں ۷/ مقالات ہیں، جن میں چار مقالے صرف حضرت مولانا عبد المبین نعمانی صاحب کے ہیں۔ کنز الایمان کی اشاعت اور مختلف نسخوں میں متن ترجمہ کی اغلاط پر جتنی گہری ان کی نظر ہے شاید کسی کی ہو اس تعلق سے ان کا مقالہ ”کنز الایمان میں تحریفات“ اور ”تاج کمپنی کے شائع کردہ نسخے کا تصحیح نامہ“ خصوصیت سے قابل ذکر ہے۔ آپ کے علاوہ مفتی شمشاد احمد رضوی، ڈاکٹر مجید اللہ قادری اور مولانا غلام مصطفےٰ رضوی کے مضامین بھی اہمیت کے حامل ہیں اور مجموعی اعتبار سے باب مکمل ہے۔

باب سوم ”کنز الایمان کی علمی وفنی محاسن“ سے متعلق ہے اس باب میں کل ۱۳/ مقالات ہیں۔ اس میں پہلی جگہ فنافی الرضا حضرت پروفیسر مسعود احمد مظہری قدس سرہ کے مضمون کو دی گئی ہے۔ اور پھر بالترتیب مولانا نعیم اختر نقشبندی، مولانا محمد حنیف خان، مفتی سید شاہ حسین گردیزی، مفتی محمد رمضان گل، ڈاکٹر غلام یحیی انجم، ڈاکٹر مجید اللہ قادری، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ نجم القادری، پروفیسر سید اسد کاظمی، پروفیسر اسلم پرویز مولانا قمر الزماں مصباحی اور حکیم محمد حسین کے مقالات ومضامین ہیں۔ محترم نعیم اختر صاحب کی تحریر مختصر مگر جامع ہے۔ مولانا محمد حنیف خان نے کنز الایمان کے علمی پہلو کو اجاگر کیا ہے مفتی سید شاہ حسین گردیزی اور مفتی محمد رمضان گل نے سورہ فتح کی ”آیت ذنب“ سے متعلق مولانا غلام رسول سعیدی کے موقف کا تحقیقی اور تنقیدی جائزہ لیا ہے، مولانا یٰسین اختر مصباحی نے ”ہدایت صراط مستقیم“ کی علمی تحقیق پیش کی ہے، جب کہ ڈاکٹر غلام یحیی انجم کا مقالہ افکار شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور کنز الایمان کا فکری تطابق پیش کرتا ہے۔ ڈاکٹر مجید اللہ قادری، ڈاکٹر نجم القادری اور حکیم محمد حسین کی تحریریں کنز الایمان کی خصوصیات، انفرادیت اور مقبولیت کے جلوے بکھیرتی ہیں۔

اسی باب میں کنز الایمان کے حوالے سے ”عقیدہ الوہیت ورسالت، شان الوہیت اور تقدیس

الوہیت پر پروفیسر سید اسد کاظمی مولانا قمر الزماں مصباحی اور پروفیسر اسلم پرویز کے گراں قدر مقالات شائع کئے جارہے ہیں۔ باب کے متعلقہ عنوان کے حوالے سے یہ سارے مقالات اہمیت کے حامل ہیں اس لئے مجھے امید کہ ہے اہل علم کے میزان تنقید پر یہ مقالات کھرے اتریں گے۔

باب چہارم کنز الایمان کے خلاف شائع کتب ومقالات کے تنقیدی جائزے پر مشتمل ہے اس موضوع پر جماعت اہل سنت کے ممتاز علماء کرام کی علمی اور مستند تحریریں بکثرت موجود ہیں، یعنی ہر دور میں کنز الایمان کے خلاف لکھی جانے والی کتابوں کا جائزہ لیا جاتا رہا ہے اگر ایسی تمام تحریروں کو جمع کر دیا جائے تو ایک ضخیم کتاب تیار ہو سکتی ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ کام ہو جانا چاہئے، انشاء اللہ اس نمبر کی اشاعت کے بعد اس طرف توجہ دی جائے گی ـــــ سردست اس حوالے سے اس باب میں سات تحریریں شائع کی جارہی ہیں، ان میں دو تحریریں تاج الشریعہ علامہ شاہ محمد اختر رضا خان ازہری دام ظلہ کی ہیں۔ حضرت نے پہلے مقالہ میں ”قرآن پر ظلم“ نامی کتاب کا اور دوسرے مقالہ میں دیوبندی مکتبہ فکر کے عالم مولانا اخلاق حسین قاسمی کے مقالہ ”بریلوی ترجمہ قرآن کا علمی تجزیہ“ کا بالفاظ جائزہ لیا ہے۔ حضرت کا پہلا مقالہ ”دفاع کنز الایمان“ کے نام سے شائع ہو گیا ہے جس میں شاہد، شریعت، اخ، ذنب، نبی، اور ضلالت پر تحقیقی بحث کی گئی ہے۔ اس نمبر میں اس مقالہ کا ایک حصہ جس میں حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے شاہد یعنی ”حاظر وناظر“ ہونے کا ثبوت فراہم کیا گیا ہے شامل کیا جارہا ہے، قارئین اسی سے اندازہ لگالیں گے کہ حقیقت میں ”قرآن پر ظلم“ ڈھانے والا کون ہے؟

اس باب کی تیسری تحریر شیخ الاسلام حضرت علامہ مدنی میاں قبلہ کی ہے۔ آپ نے مولانا محفوظ الرحمن قاسمی کے تنقیدی مقالہ کا علمی جائزہ لیا ہے مکمل تحریر تو ترجمہ کنز الایمان کی ضرورت، علم غیب رسول، الشریعت مصطفی اور الانسان کے تحقیقی اور علمی جائزہ پر مشتمل ہے مگر یہاں اس کا پہلا حصہ شائع کیا جارہا ہے، جس میں حضرت شیخ الاسلام نے مدلل انداز میں اپنا موقف واضح کر دیا ہے کہ دیگر اردو تراجم کے باوجود ترجمہ کنز الایمان کی ضرورت کیوں کی پڑی؟

علامہ محمد شاہ بخاری نے اپنے مقالہ میں کنز الایمان کے خلاف شائع مختلف مقالات کا محققانہ انداز میں جائزہ لیا ہے اسی طرح محترم صاحبزادہ ابو الحسن واحد رضوی نے پروفیسر ابو عبید دہلوی کے مقالہ ”فاضل بریلوی کے کردار ونظریات کا مختصر جائزہ“ پر تنقیدی نظر ڈالی ہے اور یہ واضح کیا ہے کہ پروفیسر صاحب علمی دنیا کا آدمی ہو کر بھی حقائق کے اظہار میں جنبہ داری کے شکار ہو گئے۔ اسی باب میں ڈاکٹر قمر مصباحی اور مولانا ولی اللہ قادری کا مقالہ بھی شامل ہے، پہلا مقالہ معترض کی لسانی وادبی